یوم آزادی

15 August 1947

۱۵اگست ۱۹۴۷ہندوستان کی تاریخ میں ایک اہم دن ہے۔ تقریباً ڈیڑھ سو سال کی غلامی کے بعد اس تاریخ کو ہندوستان آزاد ہوا۔ اسی خوشی میں ہر سال ۱۵اگست کو یوم آزادی کا قومی تہوار بڑے ہی دھوم دھام سے ہمارے دیش میں منایا جاتا ہے۔ یہ آزادی سو دو سو افراد کی کوششوں یا دو چار سال کی جدوجہد میں ہمیں نہیں ملی بلکہ کلنڈر کی اس اہم تاریخ کے پیچھے تقریباً سو سال تک آزادی کے دیوانوں کی مسلسل کوششوں اور ان کی قربانیوں کی داستاں پوشیدہ ہے ۱۵اگست ہر ہندوستانیوں کے لئے بڑی مسرت اور خوسی کا دن ہے۔ مگر یہ دن ہمیں ان سہیدوں کی یعد بھی دلاتا ہے۔ جو غلامیں کے زندگی کا ایک لمحہ بھی نہیں گوزارنا چاہتے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کو انگرنزوں کی غلامی سے آزاد کرانے کے لئے جان کی بھی پرواہ نہیں کی۔

مٹ گئے خود، مگر مٹنے نہ دی وطن کی آبرو

ان شہیدان وطن کو بار بار میرا سلام

کسی زمانہ میں ہندوستان اپنی دولت اور خوش حالی کی وجہ سے سونے کی چڑیا کہلاتا تھا۔ اس کی شہرت کا سن کر انگریزوں کے منھ میں بھی پانی بھر آیا اور سات سمندر پار کر کے تجارت کے بہانے ہندوستان آئے اور اپنی چالبازیوں سے ہم میں پھوٹ ڈال کر رفتہ رفتہ ہندوستان کے حکمراہ بن بیٹھے۔ ہندوستان غلام ہو گیا۔ غلامی کتنی بری چیز ہے۔ اس کا تصور شاید ہم نہ کر سکے کیونکہ ہم نے جب ہوش سنبھالا تو ہندوستان آزاد ہو چوکا تھا۔ ہمارے بڑے بھائی بہن، رہنمائی قوم اور دیس کے جن بڑے بڑے بوڑوں نے غلامی کی لعنتوں کو دیکھا تھا ان کا کہنا تھا کہ :-

اٹھو! اے خفگان خواب غفلت ندا کیا آ رہی ہے آسماں سے

کہ آزادی کا ایک لمحہ ہے بہتر غلامی کی حیات جاوداں سے

آزادی کی جنگ دنیا کے عام لوگوں سے نرالی تھی۔ ہندوستان نے امن اور عدم تشدکے ذریعہ یہ آزادی حاصل کی تھی۔ ہمارے رہنمائی نے مثلاً گاندھی جی، پنڈت جواہر لال نہرو، ابوالکلام آزاد وغرہ نے امن کی راہ پر چل کر جنگ جیتی۔ گاندھی جی اہنسا کے قائل تھے۔ انھونے اہنسا اور سچائی کا طریقہ اختیار کر کے آزادی کی تحریق چلائی۔ آزادی کے اس عظیم رہنما نے عوام کی رہنمائی اس طرح کی کہ انگریز حکومت کو گھوٹنے ٹیکنے پڑے اور ہندوستان کو آزاد کرنے کا کوئی چارہ نہ رہا۔ تحریقے آزادی کے تقریباً سب ہی رہنما بر سو جیل مین رہے۔ وہ حکومت کے مارے ظلم برداست کرتے رہے مگر ہمت نہیں ہاری۔ انگرنزوں نے ہندوستانیوں پر ظلم و تشدد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، مگر ہر ہندوستانی مزہب و ملت کا خیال کئے بغیر کاندھے سے کاندھے ملا کر آزادی کے لئے جدوجہد کرتا رہا۔ یہاں تک کہ ۱۵اگست کا وہ دن آ گیا جب ہندوستان آزاد ہوا۔

ہر سال ۱۵اگست یوم آزادی کے طور پر منایا جاتا ہے۔ لال قلعہ پر ترنگہ جھنڈا پھہرانے کے بعد رابندر ناتھ ٹیگور کا لکھا ہوا قومی گیت "جن گن من" گایا جاتا ہے وہاں پر لاکھوں کے تعداد میں موجود لوگوں کو وزیر اعظیم خطاب کرتے ہے۔ وزیر عظم کی یہ تقریر قوم کے نام ایک پیغام کی حیسیت رکھتی ہے۔

آزادی ایک نعمت ہے اور ہم بڑے فخر کے ساتھ کہتے ہے کہ ہندوستان آزاد ہے، ہم آزاد ہے لیکن اسی کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہم اچھے اور برے کا امتیاز کئے بغیر ہر فعل کے لئے آزاد ہیں۔ ہیں ایسا کوئی کام نہی کرنا چاہیئے جس سے ہمارے وطن بھائیوں اور ملک کو کسی طرح کا نقصان پہنچے۔ ہم طالبہ پر بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں ہمیں۔ پڑھ لکھ کو ملک کا اچھا شہری بننا ہے۔ آئندہ ہماری سوجھ بوجھ، محنت و مسققت اور ایکتا پر ملک کی ترقی کے بارے میں مل جل کر آگے بڑھنا ہوگا۔ تبھی آزادی برکرار رہ سکتی ہے۔ ہمارا ہندوستان ترقی کر سکتا ہے۔ ہماری بزرگوں نے جس آزادی کو ہزاروں قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے۔ ہمارا فرض ہے کی ہم اس آزادی کو قائم رکھے۔

آج بھی ہماری آزادی کے لئے بیرونی اور اندورونی دونوں طرف سے خطرہ ہیں بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تو ہماری فوجیں ہر وقت مستعد ہیں مگر ملک کے اندر آپسی، مزہبی فسادات اور زبان و نسل کے نام پر الگ الگ ریاستوں کے مطالبے وغرہ ایسی خطرناک سازسے ہیں جو ہندوستان کو نہ صرف کمزور کر دیگی بلکہ حاصل کی ہوئی آزادی کو پھر سے کھو دیگی۔ ہمیں چاہیں کے یوم آزادی کے موقع پر یہ عہد کرے کہ ملک کے وفادار رہ کر تن من دھن سے اس کی خدمت کریں گے اور آپسی میل و محبت کے ذریعہ ہندوستان کو خوشحالی کے اس مقام پر پہنچادیں گے جہاں کے لئے اقبال نے کہا تھا۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا

ہم بلبلیں ہیں اس کے یہ گلستاں ہمارا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

www.rajteachers.com